کیا آپ کامیاب شادی کے راز جاننا چاہتے ہیں؟

چند ہفتے پیشتر ایک اجنبی ادیبہ گل رحمان سے انٹرنیٹ پر ملاقات ہوئی۔ کہنے لگیں وہ لاہور گئی تھیں جہاں ان کی ملاقات امیرحسین جعفری سے ہوئی۔ جب گل رحمان نے امیر حسین جعفری کو بتایا کہ وہ امریکہ کے جس چھوٹے سے شہر میں رہتی ہیں وہاں ادبی ماحول میسر نہیں ہے اور وہ تخلیقی طور پر تنہا محسوس کرتی ہیں تو امیر نے مشورہ دیا کہ آپ خالد سہیل سے مشورہ کریں۔ میں نے گل رحمان اور ان کے شوہر عقیق کو ٹورانٹو دعوت دی اور ان کی ملاقات فیملی آف دی ہارٹ کے ادبی دوستوں سے کروائی۔ اس ملاقات کے بعد گل رحمان کی خواہش تھی کہ ہم ان سے ملنے ایمہرسٹ جائیں۔

چنانچہ 16 جون 2019 کو میں اپنے تین دوستوں۔ رفیق سلطان۔ زہرہ نقوی اور ثمر اشتیاق کو لے کے گل رحمان اور ان کے ادبی دوستوں سے ملنے ٹورانٹو سے نکلا۔

جب مجھے پتہ چلا کہ ہمارا کار کا سفر تین گھنٹے کا ہے تو میں نے سوچا کیوں نہ میں اس سفر کا فائدہ اٹھاؤں اور 'ہم سب' کے اگلے کالم کے لیے رفیق سلطان اور ثمر اشتیاق کا انٹرویو لے لوں۔ چنانچہ میں نے رفیق سلطان سے پوچھا

'رفیق صاحب! میں نے اپنے دوستوں' عزیزوں اور رشتہ داروں کی جتنی شادیاں دیکھی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ کامیاب آپ کی اور بھابی نسیمہ کی شادی ہے؟ آپ کی عمر کیا ہے اور آپ کی شادی کو کتنا عرصہ ہو گیا ہے؟ '

رفیق سلطان کے چہرے پر ایک دانائی بھری مسکراہٹ پھیل گئی۔ کہنے لگے
' میری عمر 77 برس ہے اور ہماری شادی کو 47 برس ہو گئے ہیں'

میں نے کہا 'رفیق صاحب! آپ کی نگاہ میں آپ کی 47 سالہ کامیاب' کامران پرسکون اور خوشحال شادی کا راز کیا ہے؟ '
رفیق سلطان کافی دیر خاموش رہے جیسے کسی گہری سوچ میں ہوں۔ پھر کہنے لگے

'چونکہ میں نے کبھی اس موضوع پر سوچا نہیں اس لیے جواب دینے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ میری کامیاب شادی کے کئی راز ہیں۔ سب سے اہم راز یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کو SPACE دیتے ہیں'

'اس کی کوئی مثال دیں؟ ' میں نے گفتگو کا سلسلہ آگے بڑھایا۔

’ڈاکٹر صاحب! آپ بخوبی جانتے ہیں کہ میں ایک دہریہ اور ہیومنسٹ ہوں جبکہ میری بیگم نسیمہ ایک مذہبی خاتون ہیں۔ وہ نماز بھی پڑھتی ہیں روزے بھی رکھتی ہیں۔ میں لامذہب ہوں اور وہ صوم و صلاۃ کی پابند لیکن ہمارے درمیان کبھی اس بات پر جھگڑا نہیں ہوا۔ وہ میرے دہریہ دوستوں کا مسکرا کر خیرمقدم کرتی ہیں اور میں ان کی مذہبی سہیلیوں کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ نہ انہوں نے کبھی مجھے مسلمان بنانے کی کوشش کی اور نہ میں نے انہیں کبھی دہریہ بنانا چاہا۔ ہماری ایک دوسرے سے محبت ہمارے لیے کافی ہے‘

’رفیق صاحب۔ میں خود اس بات کا گواہ ہوں۔ آپ کی بیگم ایک صوفی منش خاتون ہیں وہ آپ کے سب مذہبی اور بے مذہبی اور لامذہبی دوستوں کا نہ صرف خیر مقدم کرتی ہیں بلکہ ان کے لیے اچھے اچھے کھانے بھی پکاتی ہیں۔ آپ کی کامیاب ازدواجی زندگی کا کوئی اور راز؟ ‘ میں متجسس تھا۔

’ دوسرا راز یہ ہے‘ رفیق سلطان گویا ہوئے ’ہم نے شروع سے ہی ایک جوئنٹ بینک اکاؤنٹ بنا رکھا ہے۔ وہ جو چاہیں خریدیں اور میں جس چیز پر چاہے خرچ کروں۔ ہم نے کبھی ایک دوسرے کو معاشی طور پر کنٹرول کرنے کی کوشش نہیں کی۔ ہم دونوں مل کر کماتے ہیں اور مل کر خرچ کرتے ہیں‘

رفیق سلطان کے بعد میں نے کار میں اپنی ہمسفر ثمر اشتیاق سے پوچھا

’آپ کی اور عرفان کی بیس برس کی کامیاب شادی کا کیا راز ہے؟ ‘

ثمر مسکرائیں اور کہنے لگیں ’ہم ایک دوسرے کی ہر دلچسپی میں دلچسپی لیتے ہیں۔ ایک دوسرے کے مشاغل کو سراہتے ہیں اور ایک دوسرے کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے میں مدد کرتے ہیں‘

گل رحمان کے گھر ڈنر کھانے کے بعد میں نے وہی سوال گل رحمان اور ان کے شوہر عتیق سے کیا کہ آپ کی پچیس برس کی کامیاب شادی کا کیا راز ہے۔ گل کہنے لگیں ’ہمارا ایک دوسرے کے ساتھ بہت اچھا کمیونیکیشن ہے‘ ۔
عتیق کہنے لگے ’اگر ہمیں کوئی شکایت ہو تو ہم ایک دوسرے سے اس کا اظہار کر دیتے ہیں۔ میں دیگر شوہروں کی طرح اپنے دوستوں سے بیوی کی شکائیتیں نہیں کرتا اور نہ ہی گل اپنی سہیلیوں سے جا کر اپنے شوہر کی شکایت کرتی ہیں‘

پھر سب حاضرین نے مجھ سے پوچھا کہ آپ دن رات شادی شدہ جوڑوں کی اپنے کلینک میں تھیریپی کرتے ہیں آپ انہیں کیا مشورہ دیتے ہیں؟ ‘

میں نے کہا کہ ہم اپنی تھیریپی میں کپلز کو دو مشورے دیتے ہیں

پہلا مشورہ یہ کہ ہر ہفتے گھر میں آدھ گھنٹے کی میٹنگ کریں جس میں پچھلے ہفتے کے مسائل پر روشنی ڈالیں اور اگلے ہفتے کا پلان بنائیں۔ اس طرح مسائل میں کمی آتی ہے اور مسائل کو حل کرنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

دوسرا مشورہ یہ کہ میاں بیوی ہر ہفتے ڈیٹ پر جائیں۔ چاہے آئس کریم کھانے چاہے لنچ یا ڈنر کرنا۔ چاہے فلم دیکھنے۔ چاہے کونسرٹ سننے۔ چاہے دوستوں سے ملنے۔ اس ڈیٹ میں مسائل پر گفتگو نہیں ہوتی بلکہ ہنسنے کھیلنے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔

میری نگاہ میں ہفتے میں ایک بزنس میٹنگ اور ایک رومانوی ڈیٹ۔ شادی کو کامیاب اور خوش حال بنانے میں بہت ممد ثابت ہوتے ہیں۔ ایسی تھیریپی سے ہم نے بہت سی شادیوں کو بچایا اور وہ بھی ایسی شادیاں جو طلاق کے قریب پہنچ چکی تھیں۔
ان مشوروں پر عمل کر کے بہت سے شادی شدی جوڑوں نے اپنے دکھ کم کیے اور اپنے سکھ بڑھائے اور ایک کامیاب و خوشحال شادی تخلیق کی۔